

”یعنی ہم مشرق و مغرب میں بسنے والے اپنے مسلمان بھائیوں کو نصیحت کرتے ہیں کہ وہ مطلقاً ضعیف احادیث پر عمل کرنا چھوڑ دیں اور اپنی ہمت ان احادیث پر عمل کرنے کے لئے مرکز رکھیں جو نبی کریم ﷺ سے ثابت ہیں۔ وہ صحیح احادیث ہمیں ضعیف احادیث سے بے نیاز کر دیتی ہیں“

اسی جذبہ صادقہ نے امام بخاریؒ کو الجامع الصحیح لکھنے پر مجبور کیا۔ بعض دیگر محدثین نے بھی ان کی پیروی کی اور انہی کے نقش قدم پر چلتے ہوئے علامہ محمد ناصر الدین البانیؒ نے الصحیحۃ اور الضعیفۃ کو الگ الگ جمع کرنے کی کوشش کی۔ الصحیحۃ میں صحیح، صحیح لغیرہ اور حسن، حسن لغیرہ کا اور الضعیفۃ میں ضعیف، ضعیف جداً، شاذ، منکر، باطل، موضوع، لا أصل له، لا یصح، لا أصل له مرفوعاً وغیرہ کا درجہ و مرتبہ بادل بیان کیا، ان کی اس تحقیق سے اختلاف ممکن ہے۔ لیکن ان کی اس صائب فکر اور قابل قدر کوشش کو تنقیص کی نظر سے دیکھنا کوئی خدمت اور مستحسن رویہ نہیں۔ بدعت کے اس دور میں سلامتی کی وہی راہ ہے جو علامہ البانیؒ اور ان کے پیشرو حضرات نے اختیار کی ہے۔ سنت کی پیروی، بدعت میں اجتہاد سے بھر نوح بہتر ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں صحیح احادیث پر عمل کرنے کی توفیق بخشے اور بدعات و خرافات سے محفوظ رکھے۔ آمین!

قارئین توجہ فرمائیں گذشتہ برس مدیر اعلیٰ حافظ عبدالرحمن مدنی شیخ البانی سے ملاقات کے لئے اردن تشریف لے گئے جس میں شیخ البانی سے محدث کے لئے فقہ انکار حدیث کے حوالے سے تفصیلی انٹرویو کیا گیا۔ یہ انٹرویو فقہ انکار حدیث نمبر میں شائع ہو گا۔ ان شاء اللہ.....

اردن میں ہفتہ عشرہ کے اس قیام کے آخری روز شیخ البانی سے لہا لہا پاکستان کے لئے خصوصی نصیحت کی گذارش کی گئی جو شیخ نے کمال مہربانی سے قبول فرمائی۔ گھنٹہ بھر کی اس وصیت کو ریکارڈ کیا گیا۔ محدث کے اس شکرے کیلئے اس وصیت کو کیسٹ سے نقل کر کے ترجمہ کر لیا گیا تھا۔ لیکن صفحات کی ضخامت پوری ہو جانے اور محترم مدیر اعلیٰ کی خرابی صحت کی بنا پر ان کی اشاعت کو ملتوی کیا جا رہا ہے۔ اسی طرح مولانا حافظ صلاح الدین یوسف نے ”شیخ البانی اور اصول حدیث“ کے موضوع پر بعض استفادات کے جوابات تحریر فرمائے تھے۔ یہ مضامین اب انکار حدیث نمبر میں ہی شائع ہوں گے۔ من ملاحظہ

قارئین سے مدیر اعلیٰ کی صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے! (ادارہ)



گذشتہ ماہ شیخ البانی کے معروف شاگرد شیخ سلیم البہالی اردن سے لاہور پہنچے اور ۱۶ نومبر ۹۹ء کی شام کو ادارہ محدث میں مدیر اعلیٰ سے ملاقات کے لئے تشریف لائے۔ اسی طرح برطانیہ سے شیخ البانی کے شاگرد بھی آپ کی وفات کے چند ہی دنوں بعد ادارہ محدث میں تشریف لائے اور مدیر اعلیٰ سے ملاقات کرنے کے ساتھ مجلس التحقیق الاسلامی اور جامعہ لاہور الاسلامیہ کے مشترکہ اجلاس سے خطاب کیا اور شیخ البانی کے لئے اجتماعی دعا کروائی۔ (ادارہ)